قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد کھڑا ہونے پر لقمے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امام نے مغرب کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں صرف تشہد پڑھا، پھر کھڑا ہونے لگا، تو امام کو پیچھے سے مقتدیوں نے لقمہ دیا، کیا اسے لقمہ لینا چاہیئے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں امام کو لقمہ لینا چاہیے، کیونکہ مقتدی کا لقمہ بر محل تھا کہ اس صورت میں تو پورا کھڑا ہو جانے کے بعد بھی لقمہ دینے کی اجازت ہے تو کھڑے ہوتے وقت لقمہ دینا بدرجہ اولی جائز ہوگا کہ اس میں ترک واجب سے بچانا ہے۔

نورالایضاح میں ہے"ولو۔۔۔قام بعد القعود الاخیر ساھیا لا یتبعہ المؤتم وان قیدھا سلم وحدہ"ترجمہ: اور اگر امام قعدہ اخیرہ کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی اس کی اتباع نہیں کرے گا اور اگر اس نے رکعت کو سجدہ کے ساتھ مقید کر دیا تو اکیلے سلام پھیر دے گا۔ (نورالایضاح مع المراقی، صفحہ 167، مکتبۃ المدینہ)

مذکورہ عبارت کے تحت علامہ طحطاوی فرماتے ہیں:"قولہ:"لا یتبعہ المؤتم" المناسب أن یزید ھنا ماذکرہ بعد من قولہ وسبح لیتنبہ إمامہ"ترجمہ: مناسب یہ ہے کہ بعد والے مسئلے کے ساتھ جو صاحب مراقی نے یہ ذکر کیا ہے کہ اور مقتدی تسبیح کہے(یعنی لقمہ دے) تاکہ امام متنبہ ہو جائے، یہ لقمہ دینے والی بات یہاں اضافہ کرتے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 310، کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "اگر غلطی ایسی ہے جس سے واجب ترک ہو کر نماز مکروہ تحریمی ہو تو اس کا بتانا ہر مقتدی پر واجب کفایہ ہے اگر ایک بتادے اور اس کے بتانے سے کارروائی ہو جائے سب پر سے واجب اتر جائے ورنہ سب گنہگار رہیں گے۔"(فتاوی رضویہ، ج 07، ص 280، 281، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3988

تاریخ اجراء: 08محرم الحرام1447ھ/04جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net